اتوار28نومبر،2021

مضمون۔ قدیم وجدید جادو گری، عرفیت، تنویم اور علمِ نومیات سے انکار

سنہری متن: رومیوں 13 باب 1 آیت

"کوئی حکومت ایسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو۔"

جوابی مطالعہ: خروج 20 باب 1 تا 6 آیات

1۔اور خدا نے یہ ساب باتیں اُن کو بتائیں۔

2۔ خداوند تیرا خدا جو تجھے ملک مصر سے غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔

3۔ میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

4۔ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔

5۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُن کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔

6۔اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ استثناء 28 باب 1 تا 3، 6، 7، 14 آیات

1۔اور اگر تُو خداوند اپنے خدا کی بات کو جانفشانی سے مان کر اُس کے سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا دنیا کی سب قوموں سے زیادہ تجھ کو سرفراز کرے گا۔

2۔اور اگر تُو خداوند اپنے خدا کی بات سنے تو یہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہوں گی اور تجھ کو ملیں گی۔

3۔ شہر میں بھی تُو مبارک ہو گا اور کھیت میں بھی مبارک ہو گا۔

6۔اور تُو اندر آتے وقت مبارک ہو گا اور باہر جاتے وقت بھی مبارک ہو گا۔

7۔خداوند تیرے دشمنوں کو جو تجھ پر حملہ کریں تیرے روبرو شکست دلائے گا۔وہ تیرے مقابلے کو تو ایک ہی راستہ سے آئیں گے پر سات سات راستوں سے ہو کر تیرے آگے سے بھاگیں گے۔

14۔اور جن باتوں کا میں آج کے دن تجھ کو حکم دیتا ہوں اُن میں سے کسی سے دہنے یا بائیں ہاتھ مڑ کر اور معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کرے۔

2۔ یسعیاہ 8 باب 19 آیت (تا پہلا ؟)

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ اور جب وہ تم سے کہیں کہ تم جنات کے یاروں اور افسون گروں کی جو پھُسپھُساتے اور گڑ گڑاتے ہیں تلاش کرو تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کے طالب ہوں؟

3۔ 1 سیموئیل 28 باب 3 تا 8، 11 تا 13 (تا:)، 14 (اور ساؤل) تا 18 (تا پہلا) آیات

3۔ اور سیموئیل مر چکا تھا اور سب اسرائیلیوں نے اُس پر نوحہ کر کے اُسے اُس کے شہر رامہ میں دفن کیا تھا اور ساؤل نے جنات کے آشناؤں اور افسون گروں کو ملک سے خارج کر دیا تھا۔

4۔ اور فلستی جمع ہوئے اور آ کر شونیم میں ڈیرے ڈالے اور ساؤل نے بھی سب اسرائیلیوں کو جمع کیا اور وہ جلبوہ میں خیمہ زن ہوئے۔

5۔ اور جب ساؤل نے فلستیوں کا لشکر دیکھا تو ہراساں ہوا اور اُس کا دل بہت کانپنے لگا۔

6۔ اور جب ساؤل نے خداوند سے سوال کیا تو خداوند نے نہ تو اُسے خوابوں اور نہ اوریم اور نہ نبیوں کے وسیلہ سے کوئی جواب دیا۔

7۔ تب ساؤل نے اپنے ملازموں سے کہا کوئی ایسی عورت میرے لئے تلاش کرو جس کا آشنا جن ہو تا کہ میں اُس کے پاس جا کر اُس سے پوچھوں۔ اُس کے غلاموں نے اُس سے کہا دیکھ عین دور میں ایک عورت ہے جس کا آشنا جن ہے۔

8۔ سوساؤل نے اپنا بھیس بدل کر دوسری پوشاک پہنی اور دو آدمیوں کو ساتھ لے کر چلا اور وہ رات کو اُس عورت کے پاس آئے اور اُس نے کہا ذرا میری خاطر جن کے ذریعہ سے میرا فال کھول اور جس کا نام میں تجھے بتاؤں اُسے اوپر بلا دے۔

11۔ تب اُس عورت نے کہا میں کس کو تیرے لئے اوپر بلا دوں؟ اُس نے کہا سیموئیل کو میرے لئے بلا دے۔

12۔ جب اُس عورت نے سیموئیل کو دیکھا تو بلند آواز سے چلائی۔

13۔ تب بادشاہ نے اُس سے کہا ہراساں مت ہو۔

14۔ تب اُس نے اُس سے کہا اُس کی شکل کیسی ہے؟ اُس نے کہا ایک بُڈھا اوپر کو آرہا ہے اور وہ جُبہ پہنے ہوئے ہے۔ تب ساؤل جان گیا کہ وہ سیموئیل ہے اور اُس نے منہ کے بل کر سجدہ کیا۔

15۔ سیموئیل نے ساؤل سے کہا تُو نے مجھے کیوں بے چین کیا کہ مجھے اوپر بلوایا؟ ساؤل نے جواب دیا میں سخت پریشان ہوں کیونکہ فلستی مجھ سے لڑتے ہیں اور خداوند مجھ سے الگ ہو گیا ہے اور نہ تو وہ نبیوں اور نہ خوابوں کے وسیلہ سے مجھے جواب دیتا ہے اس لئے میں نے تجھے بلایا کہ تُو مجھے بتائے کہ میں کیا کروں۔

16۔ سیموئیل نے کہا پس تُو مجھ سے کس لئے پوچھتا ہے جس حال کہ خداوند تجھ سے الگ ہو گیا اور تیرا دشمن بنا؟

17۔ اور خداوند نے جیسا میری معرفت کہا تھا ویسا ہی کیا ہے۔ خداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لی اور تیرے پڑوسی داؤد کو عنایت کی ہے۔

18۔ اس لئے کہ تُو نے خداوند کی بات نہیں مانی۔

4۔ لوقا 4 باب 14 آیت (تا روح)

14۔ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا لوٹا۔۔۔

5۔ لوقا 8 باب 27 (اور) صرف، 27 (یہاں) تا 35 آیات

27۔ جب وہ کنارے پر اترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے ملا جس میں بد روحیں تھیں اور اُس نے بڑی مدت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا۔

28۔ وہ یسوع کو دیکھ کر چلایا اور اُس کے آگے گر کر بلند آواز سے کہنے لگا اے یسوع! خدا تعالیٰ کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال۔

29۔ کیونکہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نکل جا۔ اِس لئے کہ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابو میں رکھتے تھے تو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بدروح اُس کو بِیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی۔

30۔ یسوع نے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے کہا لشکر کیونکہ اُس میں بہت سے بدروحیں تھیں۔

31۔ اور وہ اُس کی منت کرنے لگیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ دے۔

32۔ وہاں پہاڑ پر سواروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن کے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں جانے دیا۔

33۔ اور بدروحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سواروں کے اندر گئیں اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈوب مرا۔

34۔ یہ ماجرا دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور جا کر شہر اور دیہات میں خبر دی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

35۔ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آکر اُس آدمی کو جس میں سے بدروحیں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے۔

6۔ یوحنا 8 باب 12 آیت

12۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا کہ دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

7۔ لوقا 21 باب 8 آیت

8۔ اُس نے کہا خبردار! گمراہ نہ ہونا کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ وہ میں ہوں اور یہ بھی وقت نزدیک آپہنچا ہے۔ تم اُن کے پیچھے نہ چلنا۔

8۔ یوحنا 10 باب 14، 27، 28 (اور وہ) آیات

14۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ میں اپنی بھیڑوں کا جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں۔

27۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں اِنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

28۔۔۔اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 497:5۔8(ہم)

ہم ایک اعلیٰ اور لا متناہی خدا کو مانتے اور اُس کی ستائش کرتے ہیں۔ ہم اُس کے بیٹے، ایک مسیح، پاک روح یا الٰہی شافی کو اور اِس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ انسان خدا کی شبیہ اور صورت پر بنا ہے۔

2۔ 183:21۔23

الٰہی عقل بجا طور پر انسان کی مکمل فرمانبرداری، پیار اور طاقت کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس سے کم وفاداری کے لئے کوئی تحفظات نہیں رکھے جاتے۔

3۔ 7:17۔20

خدا سے لاعلمی مزید ایمان کے راستے کا پتھر نہیں رہا۔ وفاداری کی واحد ضمانت اُس ہستی سے متعلق درست فہم ہے جسے بہتر طور پر جاننا ہی ابدی زندگی ہے۔

4۔ 239:16۔22

ہماری ترقی کا تعین کرنے کے لئے، ہمیں یہ سیکھنا چاہئے کہ ہماری ہمدردیاں کہاں ہیں اور ہم کسے بطور خدا قبول کرتے اور اُس کی تابعداری کرتے ہیں۔ اگر الٰہی محبت ہمارے نزدیک تر، عزیز تر اور زیادہ حقیقی ہوتی جاتی ہے، تو

مادا روح کے حوالے ہورہا ہے۔ تو جن مقاصد کا ہم تعاقب کرتے ہیں اور جس روح کو ہم ظاہر کرتے ہیں وہ ہمارے نقطہ نظر کو پیش کرتی ہے، اور دکھاتی ہے کہ ہم کیا فتح کررہے ہیں۔

5۔ 13:25۔16، 17۔19

یسوع نے اظہار کی بدولت زندگی کا طریقہ کار سکھایا، تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ کیسے الٰہی اصول بیمار کو شفا دیتا، غلطی کو باہر نکالتا اور موت پر فتح مند ہوتا ہے۔۔۔ خدا کے ساتھ اُس کی فرمانبرداری سے اُس نے دیگر سبھی لوگوں کی نسبت ہستی کے اصول کو زیادہ روحانی ظاہر کیا۔

6۔ 410:14۔21

خدا پر ہمارے ایمان کی ہر آزمائش ہمیں مضبوط کرتی ہے۔ مادی حالت کا روح کے باعث زیر ہونا جتنا زیادہ مشکل لگے گا اُتنا ہی ہمارا ایمان مضبوط تر اور ہماری محبت پاک ترین ہونی چاہئے۔ پولوس رسول کہتا ہے: ''محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے۔۔ کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا۔'' یہاں کرسچن سائنس کی حتمی اور الہامی اشاعت ہے۔

7۔ 102:30۔32(تا،)

انسانیت کو یہ سیکھنا چاہئے کہ بدی کوئی طاقت نہیں ہے۔ اس کی نام نہاد جبری حکومت عدم کے سوا کچھ نہیں۔ کرسچن سائنس بدی کی سلطنت کو لوٹ لیتی ہے۔

8۔ 103:18۔23(تا دوسرا)، 29۔2

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جیسے کہ کرسچن سائنس میں نام دیا گیا ہے، حیوانی مقناطیسیت یا علم نومیات غلطی یا فانی عقل کے لئے خاص اصطلاح ہے۔ یہ ایک جھوٹا عقیدہ ہے کہ عقل مادے میں ہے اور کہ یہ اچھائی اور برائی دونوں ہے؛ کہ بدی اچھائی جتنی حقیقی اور زیادہ طاقتور ہے۔ اس عقیدے میں سچائی کی ایک بھی خصوصیت نہیں ہے۔ یہ یا تو بے خبر ہے یا حاسد ہے۔

حقیقت میں کوئی فانی عقل نہیں ہے، اور نتیجتاً فانی خیال اور قوت ارادی کی منتقلی نہیں ہے۔ زندگی اور ہستی خدا ہیں۔ کرسچن سائنس میں، انسان کوئی نقصان نہیں دے سکتا، کیونکہ سائنسی خیالات حقیقی خیالات ہیں، جو خدا سے انسان میں منتقل ہوتے ہیں۔

9۔ 151: 20۔30

حقیقی انسان کا ہر عمل الٰہی فہم کی نگرانی میں ہے۔ انسانی سوچ قتل کرنے یا علاج کرنے کی کوئی قوت نہیں رکھتی، اور اس کا خدا کے بشر پر کوئی قابو نہیں ہے۔ الٰہی عقل جس نے انسان کو بنایا خود کی صورت اور شبیہ کو قائم رکھتی ہے۔ انسانی عقل خدا کی مخالف ہے اور اسے ملتوی ہونا چاہئے جیسا کہ مقدس پولوس واضح کرتا ہے۔ وہ سب جو درحقیقت موجود ہے وہ الٰہی عقل اور اس کا خیال ہے، اور اس عقل میں تمام ہستی ہم آہنگ اور ابدی پائی جاتی ہے۔ سیدھا اور تنگ راستہ اس حقیقت کو دیکھنا اور تسلیم کرنا، اس طاقت کو ماننا اور سچائی کی راہنمائی پر چلنا ہے۔

10۔ 101: 26۔31

اگر حیوانی مقناطیسیت درد کم کرتی یا بیماری کا اعلاج کرتی ہوئی محسوس ہو تو اِس کا یہ روپ فریبی ہے، کیونکہ غلطی خود غلطی کے اثرات کو تلف نہیں کر سکتی۔ غطی تلے بے آرامی سکون پر قابل ترجیح ہے۔ حیوانی مقناطیسیت، جسے موجودہ دور میں علم نومیات یا ہیپناٹزم کہا جاتا ہے، کسی ایک واقعہ میں اِس کے اثرات فریب نظری کے اثرات سے مختلف نہیں پائے گئے۔ بظاہر اِس سے حاصل ہونے والا کوئی بھی فائدہ کسی شخص کے باطنی جادو گری پر ایمان کے برابر ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ 102:1۔8،16۔23

حیوانی مقناطیسیت کی کوئی سائنسی بنیاد نہیں ہے، کیونکہ جو کچھ حقیقی، ہم آہنگ اور ابدی ہے اُس سب پر خدا حکمرانی کرتا ہے اور اُس کی طاقت حیوانی ہے نہ انسانی۔ سائنس میں حیوانی مقناطیسیت، تنویم یا علم نومیات محض ایک نفی ہے، جو نہ ذہانت، طاقت رکھتی ہے اور نہ حقیقت، اور اور ایک لحاظ سے یہ نام نہاد فانی عقل کا ایک غیر حقیقی نظریہ ہے۔

حیوانی مقناطیسیت کی ہلکی شکل غائب ہو رہی ہے اور اِس کی ناگوار خصوصیات سامنے آرہی ہیں۔ فانی خیالات کی تاریک تعطیلات میں پوشیدہ، جرائم کی مشینیں سمجھ سے مزید بالاتر اور پیچیدہ قسم کے جال بُن رہی ہیں۔ لہٰذہ حیوانی مقناطیسیت کے موجودہ طریقوں کا راز یہ ہے کہ یہ وقت کو کاہلی کے جال میں پھنساتے ہیں اور اُس محکوم کے لئے سنگدلی پیدا کرتے ہیں جس کے لئے مجرم خواہش رکھتا ہے۔

12۔ 288:9۔14

وہم پرستی اور فہم کبھی یکجا نہیں ہو سکتے۔ جب کرسچن سائنس کے ظاہری اور فانی اثرات کو مکمل طور پر سمجھ لیا جاتا ہے تو سچائی اور غلطی، فہم اور یقین، سائنس اور مادی احساس کے مابین تصادم، جس کا پیش خیمہ انبیا نے دیا اور یسوع نے اس کا آغاز کیا، رد ہو جائے گا اور روحانی ہم آہنگی سلطنت کرے گی۔

13۔ 569:6۔14

یہ آیت کہ، ”تُو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا“ تب پوری ہوتی ہے جب ہم سچائی کی بالادستی سے واقف ہوتے ہیں، جس سے غلطی کا عدم دکھائی دیتا ہے؛ اور ہم جانتے ہیں کہ غلطی کا عدم

اِس کی بدکاری کے تناسب میں ہوتا ہے۔ وہ جو مسیح کی پوشاک کا کنارہ چھو لیتا ہے اور اپنے فانی عقائد، حیوانیت، اور نفرت پر قابو پا لیتا ہے وہ، اِس شیریں اور خاص فہم میں کہ خدا محبت ہے، شفا کے ثبوت میں شادمان ہوتا ہے۔

14۔ 568:24۔30

صرف ایک واحد گناہ پر فتح یابی کے لئے ہم لشکروں کے خداوند کا شکر کرتے اور اُس کی عظمت بیان کرتے ہیں۔ تمام تر گناہوں پر ایک عظیم فتح کو ہم کیا کہیں گے؟ آسمان پر اِس سے پہلے کبھی اتنا میٹھا، ایک بلند گیت نہیں پہنچا، جو اب مسیح کے عظیم دل کے قریب تر اور واضح تر ہو کر پہنچتا ہے؛ کیونکہ الزام لگانے والا وہاں نہیں ہے، اور محبت اپنا بنیادی اور ابدی تناؤ باہر نکالتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔